بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل،09ذی القعد،1441ھ　　30/06/2020　　نمبر:1441/74

پریس ریلیز

بھارت کو جارحیت سے باز رکھنے کے لیے "بین الاقوامی برادری" پر انحصار کرنا ہندو ریاست کو مزید جارحیت کرنے کا حوصلہ فراہم کرتا ہے

29 جون 2020 کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر ہونے والے حملے کی مذمت کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے بھارت پر اس حملے کا الزام لگایا اور کہا، "ہم بھارت کی ہر چال کو ناکام بنائیں گے اور دنیا کے سامنے اسے (مزید) بے نقاب کریں گے"۔ لیکن باجوہ-عمران حکومت کی بھارت کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے کی حکمت عملی ناکام ہو چکی ہے کیونکہ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل اپنے چہیتوں، ہندو ریاست اور یہودی وجود، کے ظالمانہ قبضوں کے متعلق اندھی، گونگی اور بہری ہے۔ امریکا ڈکٹیشن پر پاکستان کی قابل اور بہادر افواج کو بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے سے روک کر عملاً باجوہ-عمران حکومت خطے میں ہندو ریاست کو اپنی بالادستی قائم کرنے کی کوشش میں مدد دے رہی ہے، جبکہ ساتھ ہی ساتھ اقوام متحدہ کو التجائیں کرنے کے بے سود عمل کے پیچھے چھپ کر پاکستان اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو اپنے مجرمانہ بے عملی پر دھوکہ دے رہی ہے۔

باجوہ-عمران حکومت کی شکست خوردہ ذہنیت تو اس بات سے ہی واضح ہو جاتی ہے کہ وہ پاکستان کے قومی سلامتی کے سٹریٹیجک معاملات کے حل کے لیے مسلسل اقوام متحدہ کی سیکیوریٹی کونسل سے اپیلیں کر رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کے پانچ مستقل رکن ممالک مسلمانوں اور اسلام کے خلاف ہندو ریاست اور یہودی وجود کے جرائم پر انہیں کیسے سبق سکھا سکتے ہیں جبکہ خود امریکا مسلمانوں کے علاقوں پر قابض ہے اور ہندو ریاست اور یہودی وجود کو مسلم علاقوں پر قبضہ مضبوط کرنے میں ہر ممکن معاونت مہیا کرتا ہے۔ اس کی ایک بڑی معاونت یہ ہے کہ وہ مسلم دنیا میں موجود اپنے ایجنٹ حکمرانوں کے ذریعے مسلم افواج کو ان قابض طاقتوں کے خلاف حرکت میں آنے سے روکتا ہے۔ روس افغانستان اور چیچنیا پر قابض ہے اور اس وقت شام کے جابر بشار الاسد کو بچانے کے لیے وہاں کے دریاؤں کو مسلمانوں کے خون سے لبریز کر رہا ہے۔ چین مشرقی ترکستان کے لاکھوں ایغور مسلمانوں کی ثقافتی نسل کشی کر رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ مقبوضہ کشمیر کی مسلم سرزمین کو مال غنیمت سمجھ کر ہندو ریاست کے ساتھ مقابلہ کر رہا ہے۔ برطانیہ نے اپنے مسلسل کم ہوتے اثر و رسوخ کے باوجود مسلمانوں کے خلاف اپنی صدیوں پر محیط استعماری بدنیتی کو نہیں چھوڑا اور جہاں کہیں تباہ کن صلیبی منصوبے سامنے آتے ہیں وہ ان میں بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔ فرانس نے افریقہ میں اپنی سابقہ کالونیوں میں مسلمانوں کی عصمت دری اور ان کا قتل عام کیا اور اب معاشی استعماریت کے ذریعے انہیں غربت کی دلدل میں ڈبو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ لبرل ازم کا علمبردار ہونے کے ناطے اسلام کی آئیڈیالوجی کے خلاف جارحانہ ثقافتی حملوں کی فخریہ سربراہی کرتا ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! باجوہ-عمران حکومت کی حکمت عملی یہ ہے کہ ہمارے قومی سلامتی کے معاملات کو کافر استعماری طاقتوں کے دربار میں پیش کیا جائے جو اسلام اور مسلم دشمنی میں ہندو ریاست سے کسی بھی طرح کم نہیں ہیں۔ اگرچہ اس حکومت کی کمانڈ میں لاکھوں کلمہ گو افواج ہیں جو باآسانی ہندو ریاست کی بزدل اور منقسم افواج کو مقبوضہ کشمیر میں عبرت ناک شکست سے دوچار کر سکتے ہیں لیکن یہ حکومت انہیں قابو کرنے کیلئے انھیں جنگ سے ڈرانے کی خود کوشش کرتی ہے۔ یوں یہ سرکار منافقانہ بے عملی کو اعلیٰ وارفع کردار کے طور پر پیش کرنے کا ڈھکوسلہ کرتی ہے تاکہ ہم خاموشی سے ہندو ریاست کے جارحانہ حملوں کو سہتے رہیں جبکہ ہمارے پاس اس سانپ کا سر کچلنے کے تمام لوازمات اور صلاحیت موجود ہے۔ باجوہ-عمران حکومت کی مجرمانہ بے عملی نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ صرف خلافت ہی ہمیں ہمارے دشمنوں کے حملوں سے بچانے کے لیے موثر کارروائی کرے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ "بے شک امام (خلیفہ) ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر تم لڑتے ہو اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل کرتے ہو" (مسلم)۔

صرف خلافت ہی امت کے عملی دشمنوں کے خلاف ایک جارحانہ فوجی موقف اختیار کرے گی اور ان کے ساتھ کیے گئے اتحادوں اور نارملائزیشن کے عمل کو تار تار کر دے گی۔ صرف خلافت ہی مسلم ریاستوں کو اپنے جھنڈے تلے یکجا کرنے کے لیے عملی قدم اٹھائے گی اور دنیا کی سب سے بڑی ریاست بن جائے گی۔ لہٰذا ہم سب کو یہ مطالبہ کرنا چاہیے کہ ہمارے افواج کے افسران نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں تاکہ ہمارے دشمن شکست کھا کر بھاگنے پر مجبور ہو جائیں۔ تو جو شہادت یا کامیابی چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ امیر حزب التحریر شیخ عطاء بن خلیل ابو الرشتہ کو نصرہ فراہم کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس